ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: ندوہ کا ایک دن تالیف: ڈاکٹر محمد اکرم ندوی
ضخامت: ۱۶۰ صفحات قیمت -/۶۰ روپے ناشر: مجلس نشریات اسلام ناظم آباد نمبر ۱ کراچی۔

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ''پاجا سراغ زندگی'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''مدرسہ کیا ہے، مدرسہ سب سے بڑی کارگاہ ہے، جہاں آدم گری اور مردم سازی کا کام ہوتا ہے، جہاں دین کے داعی اور اسلام کے سپاہی تیار ہوتے ہیں۔ مدرسہ عالم اسلام کا بجلی گھر (پاور ہاؤس) ہے جہاں سے اسلامی آبادی بلکہ انسانی آبادی میں بجلی تقسیم ہوتی ہے۔ مدرسہ وہ کارخانہ ہے جہاں قلب ونگاہ ذہن و دماغ ڈھلتے ہیں، مدرسہ وہ مقام ہے جہاں سے پوری کائنات کا احتساب ہوتا ہے، پوری انسانی زندگی کی نگرانی کی جاتی ہے جہاں کا فرمان پورے عالم پر نافذ ہے۔ عالم کا فرمان اس پر نافذ نہیں مدرسہ کا تعلق کسی قوم، کسی تمدن کسی عہد، کسی کلچر، کسی زبان وادب سے نہیں کہ اس کی قدامت کا شبہ اور اس کے زوال کا خطرہ ہو اس کا تعلق براہ راست نبوت محمدی ﷺ سے ہے جو عالمگیری ہے اور زندہ وجاوید بھی اس کا تعلق اس انسانیت سے ہے جو ہر دم جواں ہے اس زندگی سے جو ہمہ وقت رواں دواں ہے، مدرسہ درحقیقت قدیم وجدید کی بحثوں سے بالاتر ہے وہ تو ایسی جگہ ہے جہاں نبوت محمدی ﷺ کی ابدیت اور زندگی کی نمو اور حرکت دونوں پائے جاتے ہیں۔'' ...... زیر تبصرہ کتاب میں اسی مدرسہ میں گزرے ہوئے لمحات کی حسین دلچسپ اور سحر انگیز روداد ہے۔ کتاب کیا ہے، ایک علمی سوغات اور ایک ادبی شہپارہ ہے۔ جس کو ایک نشست میں ختم کئے بغیر دل کو قرار نہیں ملتا۔ شہنشاہ قلم حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی کی کتاب ؟ احاطہ دارالعلوم میں بیتے ہوئے دن کی طرح یہ ایک شگفتہ اور بہار آفرین کتاب ہے طلباء مدارس دینیہ کیلئے اس کتاب کا مطالعہ بالخصوص از حد ضروری ہے۔ مجلہ تعمیر حیات لکھنؤ کے نائب مدیر جناب مولانا محمود حسن حسنی اپنے تاثرات یوں بیان فرماتے ہیں ''اب ایک کتاب استاد محترم حضرت مولانا محمد اکرم ندوی جونپوری دامت برکاتہم (حالیہ مقیم آکسفورڈ) کی اپنے زمانہ طالب علمی سے متعلق سامنے آئی ہے۔ مولانا کا زمانہ طالب علمی عالم اسلام کے مشہور اور ممتاز دینی درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں گزرا تھا۔ انہوں نے طالب علمانہ سرگرمیوں کو ایک دن میں سمیٹنے کی کوشش کی۔ کتاب دلچسپ ہے موثر ہے معلومات افزاء ہے، اور ایسے طالبعلم کی طرف سے ہے جو اپنی علمی اور تصنیفی خدمات کی بناء پر علمی حلقوں میں ایک اونچا مقام پیدا کر چکے ہیں